



مجلس البحث الإسلامي
محدث فتویٰ

سوال

(391) مدرسہ بند ہونے کے بعد موجود مال زکوٰۃ کہاں صرف ہو؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک دینی مدرسہ کے اُستاد کی تنخواہ زکوٰۃ کی رقم سے ادا کی جاتی تھی اب مدرسہ بند ہو گیا ہے اور زکوٰۃ کی رقم کچھ باقی ہے۔ اس کے خرچ کرنے کی کوئی صورت بتائیں۔ کیا اُستاد کو ہر ماہ ادا کی جائے یا کسی اور مصرف میں ملانی جائے۔ استاذ صاحب اب فارغ ہیں۔ (عبدالرشید) (۲۴ نومبر ۱۹۹۵ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مال زکوٰۃ سے موجود رقم آٹھ مصارف میں سے کسی پر بھی صرف ہو سکتی ہے۔ سابقہ مدرس کا تعلق اگر کسی مصرف سے ہے تو وہ بھی لے سکتا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 321

محدث فتویٰ